بسم اللہ الرحمن الرحیم

سٹڈ بٹن والی قمیض میں نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ سٹڈ بٹن والی قمیض میں نماز کا حکم کیا ہوگا؟ کیا نماز ادا ہو جائے گی یا نہیں۔ رہنمائی فرمادیں۔

جواب

مردوں کے لئے قمیص کی پٹی اور کف وغیرہ پر سونا چاندی کے اور اس کے علاوہ پیتل، تانبا، سلور وغیرہ دھات کے بٹن یا سٹڈز لگوانا عندالشرع جائز ہے، بشرطیکہ وہ بٹن زنجیر کے بغیر ہوں، کہ زنجیر والے بٹنوں کا استعمال مردوں کے لئے جائز نہیں۔ لہذا مرد قمیص پر بغیر زنجیر والے بٹن لگا سکتا ہے، اور انہیں لگا کر نماز بھی پڑھ سکتا ہے۔

علامہ علاؤالدین حصکفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: "لا باس بعروۃ القمیص وزرہ من الحریر لانہ تبع وفي التتارخانية عن السير الكبير لا باس بازرار الديباج والذهب وفيها عن مختصر الطحاوي لا يكره علم الثوب من الفضة" ترجمہ: قمیص کا گریبان اور اس کے بٹن ریشمی ہوں تو کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ یہ تابع ہیں اور تاتارخانیہ میں سیر کبیر کے حوالے سے ہے کہ سونے اور ریشم کے بٹن میں کوئی حرج نہیں۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 9، صفحہ 586، مطبوعہ: کوئٹہ)

مفتی محمد وقارالدین رضوی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: "بٹنوں میں اگر باہم ملانے والی زنجیر نہ ہو تو سونے اور چاندی سمیت دیگر دھات کے بنے ہوئے بٹن مرد و عورت دونوں کے لیے جائز ہیں۔" (وقارالفتاوٰی، جلد 2، صفحہ 494، بزم وقارالدین، کراچی)

درزیوں کے بارے میں سوال جواب میں ہے "قمیص میں سونے، چاندی یا ریشم کے بٹن لگانا جائز ہے جبکہ یہ بٹن زنجیر سے بندھے ہوئے نہ ہوں جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ درمختار کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں: ریشم اور سونے کے بٹن میں کچھ حرج نہیں۔ <u>(دھات (Metal) کے بٹن بھی عُلَمائے کِرام کی تصریحات کے پیشِ نظر جائز ہونے چاہییں۔</u>" (درزیوں کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 39، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5508

تاریخ اجراء: 28 ربیع الآخر 1448ھ/10 اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net